(7)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.
Mr. Justice Muhammad Nawaz Abbasi

Human Right Case No.4805 of 2006
(complaint by Abdul Wajid)

Attendance:

Complainant: In person

On Court Notice: Ch. Muhammad Hussain, Addl. A.G. Pb.
a/w Sardar Rafiq Haider Laghari, Dist.Nazim
Sh. Hamid Nawaz, DCO, Rahim Yar Khan

Date of hearing: 16.10.2006

ORDER

Learned Additional Advocate General stated that a case u/s 322 PPC has been registered against XEN, Provincial Highways and contractor. District Nazim, Rahim Yar Khan Sardar Rafique Haider Lughari stated that out of funds available with district council, he has paid an amount of Rs.1,00,000/- to Abdul Wajid, father of deceased (minor child) and now it has been decided to pay another amount of Rs.3,00,000/- as compensation to him.

2. DCO Rahim Yar Khan, present in Court, stated that since a case has already been registered and the petitioner is also being adequately compensated by the District Government, therefore, this petition may be disposed of.

3. District Nazim, Rahim Yar Khan undertakes to make further payment of Rs.3,00,000/- to Abdul Wajid within a period of two weeks.

Disposed of.

Islamabad, the
16th October, 2006.
Nisar/*

4805

(1)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

SENT TO HCJ
Date 2/9

جناب افتخار محمد چوہدری چیف جسٹس آف سپریم کورٹ پاکستان اسلام آباد

عنوان:- فریاد برائے حصول انصاف و فراہمی امداد برائے ورثاء متوفیہ عائشہ واجد

جناب عالی:-

آپ ایک ہمدرد صاحب انصاف، انسانیت کے خیر خواہ مظلوموں کے غمخوار ہیں۔ اللہ کے بعد آپ کی عدالت میں اپیل کرتا ہوں امید ہے کہ آپ عدل جہانگیر کی یاد تازہ کریں گے

جناب عالی گذارش ہے شہر میں مین روڈز کے گٹروں کے ڈھکن ناپید تھے۔ اسی طرح سرکلر روڈ رحیم یار خان شہر کی معروف شاہراہ ہے اس کے گٹروں کے ڈھکن بھی غائب تھے شہری بلدیہ سے بار بار ڈھکن رکھنے کا تقاضہ کرتے رہے مگر اُن کے کانوں تک جوں نہیں رینگی نتیجتاً مورخہ 8 جولائی سنہ 2006 کو درخواست گذار کی بیٹی عائشہ واجد بعمر سات سال جبکہ وہ دوکان سے سودا لینے جا رہی تھی محمدی مسجد محلہ پنواڑاں سرکلر روڈ کے قریب مین ہول کے عفریت منہ پھاڑے گٹر میں گر گئی اور تقریباً دو کیلومیٹر دور گندے پانی کے کنوئیں سے کئی گھنٹے بعد بچی ملی مگر ہسپتال پہنچتے ہی فوت ہو گئی اس موقع پر سائل کے ساتھ شہری بھی کثیر تعداد میں سراپا احتجاج تھے اور بلدیہ اور انتظامیہ کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے اُن کے دفاتر کا گھیراؤ کر لیا اس روح فرسا واقعہ کے اصل ذمہ دار بلدیات ایکسین گل نواز اور ٹھیکیدار تنویر وڑائچ بمعہ عملہ ہیں جن کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کرا دی گئی ضلعی نائب ناظم چوہدری حسنین ظفر وڑائچ اور ناظم یونین کونسل 34 ای ملک ساجد فیروز جس کی یونین میں یہ حادثہ پیش آیا ورثاء کی اشک شوئی کے لئے فوری طور پر ایک لاکھ روپے کی مالی امداد دینے کا اعلان کیا جو تا حال نہیں ملا اور اب ٹال مٹول سے کام لیا جا رہا ہے

عزت مآب چیف جسٹس صاحب! سائل ایک مظلوم، غریب اور مزدور پیشہ شخص ہے اور آپ کی عدالت سے فریاد کناں ہے

مسئلہ دل صاحب اولاد سے انصاف طلب ہے

جناب سے فریاد ہے کہ براہ کرم اس روح فرسا واقعہ کے ذمہ داران

کے خلاف کارروائی کرکے انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور مظلوم اور سوگوار خاندان متوفیہ عائشہ واجد کے والدین کو انصاف اور مناسب مالی امداد دلائی جائے جس طرح سندھ میں پاور ہاؤس میں کرنٹ لگنے والی بچیوں کے سلسلہ میں جناب نے محکمہ کے خلاف از خود نوٹس لیتے ہوئے اُن کے ورثاء کی دلجوئی کے لئے مناسب اور معقول رقم دلوائی ہے اسی طرح ہماری بھی دلجوئی کیلئے حادثہ کے ذمہ دار ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے معقول مالی امداد دلائی جائے

چیف جسٹس صاحب :- خدا شاہد ہے کہ پیاری بچی کی دردناک موت کے سبب ہماری جو کیفیت ہے وہ ناقابل بیان ہے

1- درخواست کے ساتھ واقعہ سے متعلق اخباری تراشے

2 = ایف آئی آر کی نقل

3 = بچی کی موت کا بلدیہ کی طرف سے سرٹیفکیٹ

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا کرے

- لف هذا ہیں ۔

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر

خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

تحریر 26 جولائی 2006

عرضی = مظلوم سائل عبدالواجد والد عائشہ واجد (متوفیہ)

محلہ سادات رحیم یار خان سرفت راجہ گل محمد

دفتر جماعت اسلامی اسلام نگر

نزد جامعہ فاروقیہ ائیرپورٹ روڈ

رحیم یار خان

فون نمبر 068584146

عبدالواجد

صفحہ نمبر 2

فارم نقل رجسٹر اموات

موضع سٹی یونین کونسل 34-E تحصیل — ضلع رحیم یار خان

نمبر شمار	تاریخ اندراج موت	تاریخ وفات	مرنے والے کا نام ولدیت قوم، مذہب، سکونت شناختی کارڈ نمبر	مرنے والے کے والد یا شوہر کا نام شناختی کارڈ نمبر	مرنے والے کی صنف (مرد / عورت)	عمر	وجہ موت	موت واقع ہونے کی جگہ	مدت علالت	نام ڈاکٹر یا حکیم جس نے متوفی کا آخری علاج کیا	موت کی رپورٹ کرنیوالے شخص کا نام ولدیت سکونت و دستخط یا نشان انگوٹھا شناختی کارڈ نمبر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
98	27-9-2006	08-7-2006	[illegible]	[illegible]	عورت	8 سال	[illegible]	[illegible]	—	—	[illegible]

میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نقل بمطابق رجسٹر اموات دفتر یونین کونسل 34-E کے عین مطابق ہے اور اس کا ریکارڈ دفتر ھذا میں محفوظ ہے۔ لہذا یہ نقل مطابق اصل درست ہے۔

Union Council 34-E ... Yar Khan

SECRATARY
Office Union Council 34-E
City. Rahim Yar Khan
27-9-06

NAZAM
Union Council 34-E
City. Rahim Yar Khan

27/9/06

رسید نمبر 0042832 مورخہ 27/9/06

(مطبوعہ گورنمنٹ پریس بہاولپور)

(6)

ابتدائی اطلاعی رپورٹ نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ 154 مجموعہ ضابطہ فوجداری

نمبر 291/06

تھانہ سٹی اے ڈویژن ضلع رحیم یار خان تاریخ و وقت وقوعہ 8-7-06 / 1:30 بجے دن

69459

1	تاریخ و وقت رپورٹ	8-7-06 وقت 2/40 بجے دن رپٹ نمبر 24	6	تھانہ سے روانگی کی تاریخ و وقت	پیش [illegible]
2	نام و سکونت اطلاع دہندہ و مستغیث	عبدالواحد ولد عبدالمالک قوم پنوار راجپوت سکنہ محلہ سادات			
3	مختصر کیفیت جرم (مع دفعہ) و مال اگر کچھ کھویا گیا ہے	زیر دفعہ 322 ت پ			
4	جائے وقوعہ و فاصلہ تھانہ سے اور سمت	بکد محلہ پنواراں جانب جنوب بفاصلہ 2 کلومیٹر دیہہ بکمید 9/4			
5	کارروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جاوے	آمدہ تحریری درخواست اندراج مقدمہ			

دستخط [signature] عہدہ ASI

(ابتدائی اطلاع نیچے درج کرو)

نوٹ: اطلاع کے نیچے اطلاع دہندہ کا دستخط یا مہر یا نشان انگوٹھا ہونا چاہیے اور افسر تحریر کنندہ (ابتدائی اطلاع) کے دستخط بطور تصدیق ہونے چاہئیں۔

بخدمت جناب SHO صاحب تھانہ سٹی اے ڈویژن رحیم یار خان جناب عالی گذارش ہے کہ میں محلہ سادات رحیم یار خان کا
رہائشی ہوں اور درزی کا کام کرتا ہوں میرے چار بچے ہیں مسماۃ عائشہ واحد عمری 5/6 سالہ دوسرا
بچہ [illegible] ہے آج قریب 1/2 1 بجے دن میری بیٹی عائشہ واحد اور میری سالی کی بیٹی کومل دختر فیاض
گھر سے سودا سلف لینے کے لیے سرکلر روڈ نزد محمدی مسجد محلہ پنواراں جب دوکان کے نزدیک
اسٹریٹ لیمپ پہنچی تو محمدی مسجد کے کونے پر گٹر پر ڈھکنا نہ ہونے کی وجہ سے میری بیٹی
گٹر میں گر پڑی مسماۃ کومل بی بی نے شور برپا کیا اور محمد جعفر ولد غلام محی الدین
عبدالماجد برادر حقیقی فوری طور پر موقع پر پہنچے شہر کے کافی لوگ بھی موجود تھے
محکمہ بلدیہ عملہ صفائی بھی پہنچ گئے جنہوں نے میری بیٹی کی تلاش گٹروں میں شروع
کر دی میری بیٹی [illegible] علی [illegible] کی جالی میں ملی اس وقت میری
بیٹی فوت ہو چکی تھی۔ ہم میری بیٹی کو شیخ زاید ہسپتال ایمرجنسی لے گئے ڈاکٹر
صاحب نے فرمایا کہ بچی فوت ہو چکی ہے یہ واقعہ ایکسین پبلک ہیلتھ [illegible] گل نواز
[illegible] ٹھیکیدار تنویر [illegible] محکمہ کی غفلت لاپرواہی اور گٹر کا ڈھکنا بند نہ کرنے
کی وجہ سے پیش آیا ہے ہم نے علاقہ کے کونسلر و ناظم سے بھی [illegible] میں ایکسین
[illegible] گل نواز کو [illegible] گٹر کے ڈھکن بند کرنے کے لیے کہلوایا تھا لیکن
ایکسین [illegible] نے وعدہ [illegible] کر کے ٹال دیا میری بیٹی مسماۃ عائشہ واحد کی موت
ایکسین گل نواز [illegible] ٹھیکیدار تنویر [illegible] محکمہ کی غفلت کی وجہ سے
پیش آیا ہے تحریری درخواست پیش کرتا ہوں ملزمان بالا کے خلاف قتل کا مقدمہ
درج کیا جاوے [illegible] عبدالواحد ولد عبدالمالک قوم پنوار راجپوت
سکنہ محلہ سادات دستخط [illegible] اردو عبدالواحد۔

کارروائی پولیس: اس وقت ایک قطعہ تحریری درخواست از جانب عبدالواحد مستغیث
مندرجہ [illegible] بغرض کارروائی موصول ہوئی جس کی نقل [illegible] درج
[illegible] کی گئی ہے مضمون تحریری درخواست واقعات سے [illegible] صورت جرم

322 پالی چاک رپورٹ ابتدائی بجرم مذکور مرتب کر کے بعین
درصورت [illegible] اصل تحریر [illegible] مسلک شمول کارروائی آخری رپورٹ
[illegible] اضافت [illegible]
کی خدمت میں ارسال کی جا رہی ہے

A/ [illegible] Asi
DIV
8-7-06

6

روزنامہ جسارت کراچی
۱۱ ستمبر 2006

سپریم کورٹ کے حکم پر کرنٹ لگنے سے
ہلاک ہونے والے بچوں کو رقم کی ادائیگی

اسلام آباد (آن لائن) سندھ کے علاقے میرپور خاص میں کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہونے والے 3 بچوں کو سپریم کورٹ کے حکم پر فی کس 4 لاکھ 70 ہزار روپے دے دیے گئے ہیں سپریم کورٹ کا فل بنچ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری، جسٹس عبدالحمید ڈوگر اور جسٹس سید سعید اشہد پر مشتمل تھا۔ (سیڈا) سندھ ایگریکلچرل اینڈ ڈرینج اتھارٹی اور حیسکو کے نمائندوں نے عدالت کو بتایا کہ مرنیوالے بچوں کو رقم ادا کردی گئی ہے اس حوالے سے 3 افراد فرحان، ناصر اور محمود کو گرفتار کرلیا گیا ہے عدالت عظمیٰ نے بچوں کو کرنٹ لگنے کا ازخود نوٹس لیا تھا۔ یاد رہے کہ ٹیوب ویل میں نہاتے ہوئے تین بچے کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوئے تھے۔

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس رحیم یار خان
SUNDAY, JULY 9, 20
اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا اور رحیم یار خان سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ
جلد 1 شمارہ 87 | اتوار 12 جمادی الثانی 1427ھ 9 جولائی 2006ء فون 5887958-068-6001738-9 فیکس 5887955 صفحات 48 قیمت 8 روپے

حسنین ظفر وڑائچ کا عائشہ واجد کے ورثاء کیلئے ایک لاکھ روپے امداد کا اعلان

رحیم یار خان (کرائم رپورٹر) نائب ضلع ناظم چودھری حسنین ظفر وڑائچ نے حادثہ کا شکار ہو کر ہلاک ہونیوالی سات سالہ عائشہ واجد کے ورثاء کے لیے (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

بقیہ نمبر 6

ایک لاکھ روپے کی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے یونین ناظم ملک ساجد فیروز، راجہ بشیر احمد، عادل ضمیر باجوہ، ڈاکٹر حلیم احسن اور دیگر درجنوں افراد کی موجودگی میں عائشہ کے ورثاء سے اظہار ہمدردی کے طور پر کیا۔

نائب ضلع ناظم حسنین ظفر وڑائچ اپنے آفس میں بچی کے ورثاء سے گفتگو کر رہے ہیں، ایم پی اے جاوید اکبر ڈھلوں، ملک ساجد فیروز اور ڈی ایس پی سٹی ارشاد گلاب موجود ہیں، دوسری طرف لوگ احتجاج کر رہے ہیں، بچی کا والد اور دادا ایکسپریس سے گفتگو کر رہے ہیں

7 سالہ بچی کھلے مین ہول میں گر کر ہلاک، اہل محلہ کا احتجاج، نائب ضلع ناظم کے دفتر کا گھیراؤ

بندور عباسیاں کے رہائشی عبدالواجد کی بیٹی عائشہ صبح گھر سے چنے لینے نکلی تو سرکلر روڈ کے کھلے مین ہول میں گر گئی، دو گھنٹے بعد لاش دو کلو میٹر دور سے ملی

سینکڑوں افراد مشتعل ہو گئے اور ٹائر جلا کر سڑک بلاک کر دی، بلدیہ کیخلاف نعرے بازی، ایکسین ہائی وے گل نواز اور ٹھیکیدار تنویر وڑائچ کیخلاف مقدمہ درج

معصوم عائشہ نانی کے گھر مقیم تھی

رحیم یار خان (کرائم رپورٹر) گٹر میں گر کر ہلاک ہونیوالی سات سالہ عائشہ اپنی نانی کے گھر تعلیم (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

بقیہ نمبر 7

حاصل کرنے کی غرض سے رہ رہی تھی اس دوران وہ سکول کی تعلیم کے ساتھ ساتھ مسجد پٹھاناں میں قرآن کی تعلیم بھی حاصل کر رہی تھی، اس کی نانی مقصوداں بی بی کا رو رو کر برا حال تھا کبھی وہ سڑک پر آتی اور کبھی گھر چلی جاتی محلہ کی عورتیں اسے سنبھالنے میں لگی رہیں۔ دو گھنٹے کی مسلسل جدوجہد کے بعد جب اس کی لاش ملی تو اس کی نانی پر غشی کے دورے پڑنے لگے، عائشہ کی دو بہنیں اور ایک بھائی ہے، وقوعہ کے وقت اس کی والدہ بندور عباسیاں میں تھی جسے بعد میں لایا گیا عائشہ کا دادا اور والد پریشانی اور غمزدہ حالت میں رہے اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ عائشہ کے چچا نے اسے کہا تھا کہ جا کر چنے لے آئے تاکہ ناشتہ کر سکے نائب ضلع ناظم چودھری حسنین ظفر وڑائچ کے دفتر میں جب تک احتجاج ہوتا رہا معصوم عائشہ کی لاش گرمی میں چلنے والے ائیر کنڈیشنڈ کے سامنے رکھ دی گئی۔

رحیم یار خان (کرائم رپورٹر) کمسن بچی کھلے مین ہول میں گر کر جاں بحق ہو گئی، ورثاء نے سڑک (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

بقیہ نمبر 5

بلاک کر دی ٹائر جلا کر احتجاج کیا اور لاش لیکر نائب ضلع ناظم کے دفتر پہنچ گئے، ایم پی اے، یونین ناظم اور ڈی ایس پی سٹی نے پہنچ کر مشتعل لوگوں کو کنٹرول کیا۔ ایکسین ہائی وے اور ٹھیکیدار کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ تفصیل کے مطابق بندور عباسیاں کے رہائشی عبدالواجد کی 7 سالہ بیٹی عائشہ واجد گذشتہ روز صبح گھر سے چنے لینے گئی تو مسجد پٹھاناں کے قریب سرکلر روڈ پر کھلے مین ہول میں گر گئی۔ اسی اثناء میں وہاں کے رہائشی نوجوان ناظم سرور راجپوت نے اسے پکڑنے کی کوشش کی مگر وہ 7 فٹ گہری مین لائن میں بہتے تیز پانی کے بہاؤ کی وجہ سے ہاتھ نہ آ سکی جس پر لوگوں نے اس کی تلاش شروع کر دی، بلدیہ کے عملہ کو بلا لیا گیا تاہم ایک گھنٹہ کی جدوجہد کے باوجود بچی نہ مل سکی جس پر وہاں موجود مقامی افراد مشتعل ہو گئے اور بلدیہ کے خلاف نعرہ بازی کی سڑکوں پر ٹائر جلا کر روڈ بلاک کر دی۔ اسی اثناء میں ممبر پنجاب اسمبلی انجینئر جاوید اکبر ڈھلوں، یونین ناظم ملک ساجد فیروز، ڈی ایس پی سٹی ارشاد احمد گلاب سمیت دیگر سینکڑوں افراد موقع پر پہنچ گئے، 2 گھنٹے بعد گرنے والی جگہ سے 2 کلو میٹر دور مین سیوریج تالاب سے بچی کی لاش نکال لی گئی۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ گٹر سے نکالتے وقت اس کی سانس چل رہی تھی جسے فوری طور پر شیخ زاید ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں لے جایا گیا مگر وہ دم توڑ چکی تھی۔ عائشہ کی ہلاکت پر اس کے والد عبدالواجد، دادا محمد رفیق سمیت سینکڑوں افراد نے نائب ضلع ناظم کے دفتر کا گھیراؤ کر لیا جہاں چودھری حسنین ظفر وڑائچ اور ممبر تحصیل کونسل عادل ضمیر باجوہ، ڈی ڈی او آر اور قائم مقام ڈی سی او نے متاثرین سے 2 گھنٹے کے اندر اندر ذمہ داران کے خلاف مقدمہ درج کرانے کا وعدہ کیا۔ ضلعی انتظامیہ اور ڈی پی او شاہد حنیف کے حکم پر سرکلر روڈ بنانے والے ادارے پنجاب پراونشل ہائی وے کے ایکسین گل نواز، اس کے تمام عملہ اور سڑک بنانے والے ٹھیکیدار چودھری تنویر وڑائچ، اس کے تمام عملہ کے خلاف زیر دفعہ 322 کے تحت غفلت اور لاپرواہی کے باعث قتل کا سبب کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔

گٹر میں گر کر ہلاک ہونیوالی 7 سالہ عائشہ واجد کی لاش کو اٹھائے اس کے عزیز و اقارب ایمرجنسی وارڈ سے باہر آ رہے ہیں

”ایکسپریس“ کی نشاندہی کے باوجود کھلے مین ہولوں پر توجہ نہ دی گئی

چرچ روڈ، سہیل مارکیٹ، اکبر روڈ، نوشہرہ، ماسٹر امانت علی کالونی میں متعدد مین ہول کھلے پڑے ہیں

رحیم یار خان (کرائم رپورٹر) شہر کی سڑکوں پر کھلے مین ہول موت کے کنویں بن چکے ہیں روزنامہ ایکسپریس اپنی روزانہ کی اشاعت میں اس طرف عملدار ایم اے کی نشاندہی کرتا رہتا ہے گزشتہ روز کے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

بقیہ نمبر 9

اخبارات میں بھی ان کی نشاندہی کی گئی مگر افسوس اس طرف کوئی توجہ نہ دی گئی جس کی وجہ سے یہ سنگین حادثہ پیش آیا آج کی اشاعت میں بھی ان موت کے کنوؤں کی نشاندہی کی جا رہی ہے لبے بلاک چرچ روڈ، سہیل مارکیٹ، اکبر روڈ، نوشہرہ، ماسٹر امانت علی کالونی میں مین ہول اب بھی کھلے پڑے ہیں دیکھنا یہ ہے کہ اب اس طرف توجہ دی جاتی ہے یا پھر مزید کسی معصوم کی جان ضائع ہونے کا انتظار [illegible]

بچی کی ہلاکت ہائی وے ٹھیکیدار کی غفلت اور نااہلی کا نتیجہ ہے، اعجاز عامر

رحیم یار خان (سٹاف رپورٹر) تحصیل ناظم رحیم یار خان میاں اعجاز عامر نے آٹھ سالہ بچی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

بقیہ نمبر 8

عائشہ کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ کو پراونشل ہائی وے کے ٹھیکیدار کی غفلت اور نااہلی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ وقوعہ کے بعد جاری اپنے اخباری بیان میں انہوں نے کہا کہ زیر تعمیر سرکلر روڈ تحصیل کونسل ایڈمنسٹریشن کے دائرہ کار میں نہیں بلکہ محکمہ پراونشل ہائی وے کے اندر ہے۔ تحصیل انتظامیہ نے متعدد مرتبہ پراونشل ہائی وے کی توجہ اس سڑک کی تعمیر میں جاری سست روی کی جانب دلائی مگر کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی، تحصیل ناظم نے بتایا کہ دو روز قبل انہوں نے ذاتی طور پر ایکسین پراونشل ہائی وے سے رابطہ کیا اور سڑک کی تعمیر سے متعلق شہریوں کے تحفظات اور مشکلات کا اظہار کیا لیکن افسوس کوئی کارروائی نہ ہوئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس وقوعہ کے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

http://www.khabrain.com E-mail:-khabrain@khabrain.com

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ملتان، لاہور، اسلام آباد، کراچی، پشاور، سکھر، حیدرآباد اور مظفرآباد (آزاد کشمیر) سے شائع ہونیوالا قومی اخبار

چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد

روزنامہ خبریں ملتان

Daily KHABRAIN

ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 15 | اتوار 12 جمادی الثانی 1427ھ 9 جولائی 2006ء 25 ہاڑ 2063 بکرمی صفحات 36 قیمت 10 روپے | شمارہ 39

رحیم یار خان: متوفیہ عائشہ' مظاہرین نے ٹائر جلا کر سڑک بلاک کر رکھی ہے' عائشہ کا والد اور اہل خانہ بین کرتے ہوئے جبکہ نائب ضلع ناظم حسنین ظفر وڑائچ مظاہرین کو کارروائی کی یقین دہانی کرا رہے ہیں۔

رحیم یار خان: 7 سالہ بچی گٹر میں گر کر جاں بحق' لوگوں کا احتجاج' دھرنا

عائشہ سودا سلف لیکر گھر جارہی تھی' سرکلر روڈ کے کھلے مین ہول میں گر گئی' علاقے میں کہرام' ماں بیہوش ہو گئی' عوام نے ٹائر جلا کر روڈ بلاک کر دیا

ضلع نائب ناظم کے دفتر کے سامنے نعش رکھ کر احتجاج' ذمہ داروں کیخلاف کارروائی ہوگی' حسنین وڑائچ کی یقین دہانی' حادثہ ہائی وے' ٹھیکیدار کی غفلت سے ہوا' اعجاز عامر' انوار الحق

رحیم یار خان (بیورو + نامہ نگار + کرائم رپورٹر) مین ہول میں گرنے سے 7 سالہ بچی عائشہ دم توڑ گئی جس پر علاقے میں کہرام مچ گیا۔ لوگوں نے ٹائر جلا کر سڑک بلاک کر دی۔ ورثاء اور اہل علاقہ نے ٹی ایم اے اور نائب ضلع ناظم کے آفس کے سامنے دھرنا دے کر شدید احتجاج کیا۔ تفصیل کے مطابق

باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 20

بقیہ نمبر 20 — بچی ہلاک

گزشتہ روز ایک بجے دن 7 سالہ عائشہ اپنی بہن کے ہمراہ دکان سے سودا سلف لے کر گھر کی طرف جارہی تھی کہ محلہ ہنوازی مسجد کے قریب سرکلر روڈ کے کھلے مین ہول میں گر گئی جسے سڑک کنارے موجود ناظم نامی قصاب نے دیکھ لیا اور گٹر میں چھلانگ لگادی مگر پانی کے تیز بہاؤ کے باعث عائشہ نہ مل سکی۔ چھوٹی بہن کے گھر میں اطلاع دینے پر عائشہ کا والد راجہ عبدالواحد' دادا عبدالمالک' ماموں محمد ناصر' محمد صدیق و دیگر رشتہ دار موقع پر پہنچ گئے۔ اس اثناء میں ڈی ایس پی سی ڈویژن شاہد اختر گلاب' یونین ناظم ملک ساجد فیروز' جماعت اسلامی کے ضلعی امیر ڈاکٹر انوار الحق' انسپکٹر ایس ایچ او تھانہ بی ڈویژن جمشید علی شاہ اور اہل علاقہ کی کثیر تعداد بھی موقع پر جمع ہو گئی اور مین ہول کھول کر تلاش شروع کی تو عائشہ نیم مردہ حالت میں تقریباً 3 کلو میٹر دور ڈسپوزل میں سے برآمد ہوئی جسے فوری طور پر شیخ زاید ہسپتال لے جایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکی جس پر علاقہ میں کہرام مچ گیا اہل علاقہ اور متوفیہ کے ورثاء نے ٹائر جلا کر سڑک بلاک کر دی۔ بچی کی ماں اور نانی ہلاکت کا سن کر بے ہوش ہو گئیں۔ بعد ازاں لاش نائب ضلع ناظم حسنین وڑائچ کے دفتر کے سامنے رکھ کر احتجاج کیا گیا۔ مظاہرین نے کہا کہ سانحہ ٹھیکیدار کی غفلت لاپرواہی اور بے حسی کے نتیجہ میں پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بھی کھلے مین ہولوں کی وجہ سے کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ اس موقع پر نائب ضلع ناظم چوہدری حسنین ظفر وڑائچ' یونین کونسل 34 کے ناظم ملک ساجد فیروز اور دیگر نے مظاہرین کو یقین دلایا کہ حادثہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ یاد رہے کہ ہیم چوک تا ڈری ساگی سرکلر روڈ کی تعمیر ٹھیکیدار کی غفلت اور سست روی کا شکار ہے۔ اکثر گٹروں کے ڈھکن غائب ہیں۔ متعدد افراد ان کی زد میں آ کر زخمی ہو چکے ہیں۔ دریں اثناء تحصیل ناظم رحیم یار خان میاں اعجاز عامر نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے بچی کی ہلاکت کو پراونشل ہائی وے کے ٹھیکیدار کی غفلت اور نااہلی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنے اخباری بیان میں کہا کہ زیر تعمیر سرکلر روڈ تحصیل کونسل ایڈمنسٹریشن کے دائرہ کار میں نہ ہے بلکہ محکمہ پراونشل ہائی وے کے اندر ہے۔ تحصیل انتظامیہ نے متعدد مرتبہ محکمہ کی توجہ اس سڑک کی تعمیر میں سست روی کی جانب دلائی مگر کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی۔ تحصیل ناظم نے بتایا کہ دو روز قبل انہوں نے ذاتی طور پر ایکسین ہائی وے سے رابطہ کیا اور سڑک کی تعمیر سے متعلق شہریوں کے تحفظات اور مشکلات سے آگاہ کیا لیکن افسوس کوئی کارروائی نہ ہوئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ جماعت اسلامی کے ضلعی امیر ڈاکٹر انوار الحق اور جماعت اسلامی پبلک ایڈ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر سلیم احسن نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سرکلر روڈ اور شہر کے گرد و نواح میں متعدد مین ہول قیمتی جانوں کو ہڑپ کر چکے ہیں۔ انہوں نے ٹی ایم اے کے ارباب اختیار اور پراونشل ہائی وے کے حکام سے مطالبہ کیا کہ فرائض سے غفلت اور سست روی سے کام کرنے والے ٹھیکیداروں کے خلاف سخت ایکشن لیتے ہوئے انہیں بلیک لسٹ قرار دیا جائے۔

رحیم یار خان، لاہور، راولپنڈی اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہونے والا

روزنامہ وفاق

رحیم یار خان پاکستان

جلد نمبر 40 | بروز اتوار 9 جولائی 2006ء 12 جمادی الثانی 1427ھ | شمارہ نمبر 133

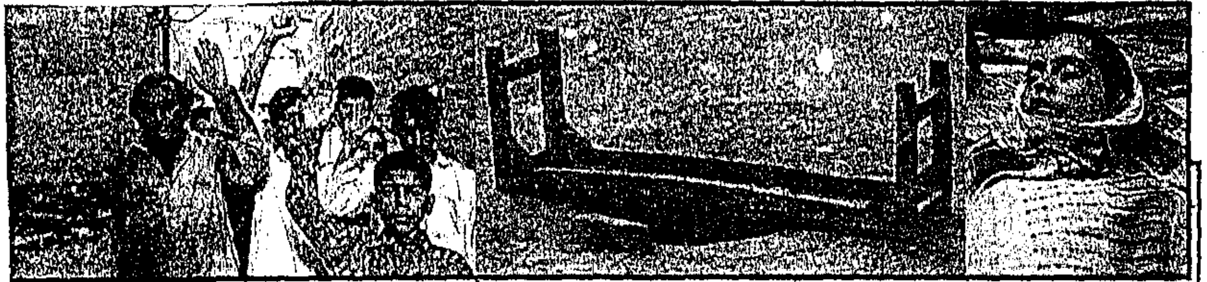

سرکلر روڈ پر 8 سالہ بچی عائشہ بی بی کھلے مین ہول کی نذر ہوگئی جبکہ دوسری طرف بچی کے دادا، نانا اور دوسرے رشتہ دار سڑک پر ٹائر جلا کر احتجاج

8 سالہ عائشہ گٹر میں گر کر ہلاک، سرکلر روڈ پر ٹائر جلا کر لوگوں نے احتجاج کیا

شہریوں کا تحصیل کونسل کا گھیراؤ، ضلع نائب ناظم چوہدری حسنین وڑائچ نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے شدید الفاظ میں رنج و غم کا اظہار کیا، لواحقین کو ضلعی حکومت کی طرف سے ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان

متعلقہ اہلکاروں کیخلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم، ڈی ایس پی سٹی چوہدری ارشاد گلاب نے بھی اس المناک حادثہ پر اظہار افسوس کیا، مدعی کی طرف سے درخواست پر قتل کا مقدمہ درج کرنے کا حکم

رحیم یار خان (سٹاف رپورٹر) گھر سے کریانہ کا سامان کے لئے جانی والی 8 سالہ عائشہ گٹر میں گر کر جاں بحق، شہریوں کا میت کے ہمراہ تحصیل کونسل کے دفتر کے باہر احتجاج۔ مظاہرین نے ٹائر جلا کر سڑک بلاک کر دی۔ تفصیلات کے مطابق کالمبو محلہ کے رہائشی راجہ محمد واجد کی 8 سالہ بیٹی عائشہ گھر سے کریانہ کا سامان لینے کے لئے گھر سے گئی کہ محمدی مسجد کے قریب سرکلر روڈ پر کھلے

بقیہ نمبر 13

مین ہول میں جا گری۔ پانی کے شدید بہاؤ کی وجہ سے بچی گندے کنوں کی طرف بہہ گئی۔ اہل علاقہ اور سماجی کارکنوں کی محنت سے بچی گندے کنووں کے قریب سے زندہ مل گئی۔ اسے فوری طور پر شیخ زید ہسپتال لے جایا گیا جہاں پر وہ خالق حقیقی سے جا ملی۔ بچی کی فوتگی کی اطلاع پورے شہر میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ شہریوں نے بڑی تعداد میں تحصیل کونسل کے دفتر کا گھیراؤ کیا اور سرکلر روڈ پر ٹائر جلا کر اسے بلاک کر دیا۔ عائشہ کے دادا راجہ مہدالمالک نے صحافیوں کو بتایا کہ بچی کریانہ سٹور سے سامان لینے گئی لیکن اس کی کھلے مین ہول میں گرنے کی اطلاع ملی۔ پہلے بھی یہ سڑک کئی جانیں لے چکی ہے۔ اس موقع پر ضلع نائب ناظم رحیم یار خان چوہدری حسنین ظفر وڑائچ نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے شدید الفاظ میں رنج و غم کیا اور بچی کی ہلاکت سنگین واقع قرار دیا۔ اور لواحقین کو ضلعی حکومت کی طرف سے ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا۔ اور متعلقہ اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا بھی حکم دیا۔ ڈی ایس پی سٹی چوہدری ارشاد گلاب نے بھی اس المناک حادثہ پر اظہار افسوس کیا۔ اور مدعی کی طرف درخواست پر قتل کا مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع نائب چوہدری حسین ظفر وڑائچ کے حکم کے مطابق مکمل کارروائی ہوگی اور لواحقین کو ایک لاکھ روپے امداد بھی دی جائے گی۔

بچی کی ہلاکت پراونشل ہائی وے کے ٹھیکیدار کی غفلت اور نااہلی کا نتیجہ ہے

تحصیل ناظم اعجاز عامر

زیر تعمیر سرکلر روڈ تحصیل کونسل ایڈمنسٹریشن کے دائرہ کار میں نہ ہے بلکہ محکمہ پراونشل ہائی وے کے انڈر ہے

محکمہ پراونشل ہائی وے اور ٹھیکیدار کی غفلت اور نااہلی کے باعث ایک قیمتی جان ضائع ہوگئی بچی کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کرتے ہیں

رحیم یار خان (پ ر) تحصیل ناظم رحیم یار خان میاں اعجاز عامر نے آٹھ سالہ بچی عائشہ کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کرتے ہوئے بچی کی ہلاکت کو پراونشل ہائی وے کے ٹھیکیدار کی غفلت اور نااہلی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے وقوعہ کے بعد جاری کئے گئے اپنے اخباری بیان میں کہا کہ زیر تعمیر سرکلر روڈ تحصیل کونسل ایڈمنسٹریشن کے دائرہ کار میں نہ ہے بلکہ محکمہ پراونشل ہائی وے

باقی صفحہ آخر پر بقیہ نمبر 14

بقیہ نمبر 14

کے انڈر ہے۔ تحصیل انتظامیہ نے متعدد مرتبہ محکمہ پراونشل ہائی وے کی توجہ اس سڑک کی تعمیر میں جاری سست روی کی جانب دلائی ہے مگر کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی۔ تحصیل ناظم نے بتایا کہ دو روز قبل انہوں نے ذاتی طور پر ایکسین پراونشل ہائی وے سے رابطہ کیا اور سڑک کی تعمیر سے متعلق شہریوں کے تحفظات اور مشکلات کا اظہار کیا۔ لیکن افسوس کوئی کارروائی نہ ہوئی۔ محکمہ پراونشل ہائی وے اور ٹھیکیدار کی غفلت اور نااہلی کے باعث ایک اور قیمتی جان ضائع ہوگئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ وقوعہ کے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔